اسلامیات نوٹس

سیکنڈ ٹرم

کلاس ہفتم

ٹیچر

قاری سلیم مکی

نظرثانی

حافظ عبدالرؤف H.O.D

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

سخاوت کی فضیلت اور بخل کی مذمت

❖ مختصر سوالات کے جواب دیں۔

سوال نمبر1: سخاوت کے متعلق کوئی ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ کون ہے جو اللہ کو نیک نیت اور خلوص سے قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا عطا کرے اور اس کے لیے عزت کا صلہ یعنی جنت ہے۔ (سورۃ الحدید، 11:57)

سوال نمبر2: سخاوت کرنے کی تعریف میں ایک حدیث لکھیں؛

جواب: بے شک اللہ سخی ہے اور سخاوت کو پسند کرتا ہے۔

سوال نمبر3: سخی اور بخیل کے عمل کی وضاحت کریں۔

جواب: اللہ کے نیک سخی بندے ہمیشہ غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلاتے اور رفاہ عامہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ کبھی کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے۔ ضرورت مندوں کی ضروتیں پوری کرتے ہیں۔ جب بھی معاشرے میں کوئی قدرتی آفت آتی ہے تو کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالی کے دیے ہوئے مال کو خرچ کرتے ہیں اس کے برعکس بخیل آدمی ہمیشہ مال اور دولت کے حساب میں گم رہتے ہیں دولت پر سانپ بن کر بیٹھ جاتے ہیں اور اپنی جائز ضروریات پر بھی خرچ نہیں کرتے۔

سوال نمبر4: بخل سے بچنے کے متعلق حدیث لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ کا ارشاد ہے۔ ترجمہ "بخیل اللہ کا دشمن ہے اگرچہ وہ عبادت گزار ہو"

سوال نمبر5: غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر نے کتنا مال خرچ کیا؟

جواب: غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کا اپنے گھر کا سارا سامان اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ اپنے گھر کا آدھا سامان اللہ تعالی کی راہ میں دے دیا۔

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

❖ تفصیلی جوابات دیں۔

سوال نمبر1: سخاوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس کے دیے ہوئے مال میں سے اس کے بندوں پر خرچ کرنا سخاوت کہلاتا ہے۔ سخاوت کے کئی طریقے ہیں۔ مثلا فقرا اور مساکین کو کھانا، یتیموں کی پرورش کے اخراجات برداشت کرنا، بیواؤں کی مالی مدد کرنا اور رفاہ عامہ کے کام کرنا وغیرہ

سوال نمبر2: بخل کسے کہتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: بخل سے مراد یہ ہے کہ انسان دولت رکھتے ہوئے بھی نہ تو اپنی جائز ضروریات مثلا خوراک لباس علاج اور سفر وغیرہ پر مناسب طریقے سے خرچ کرے اور نہ دوسرے ضرورت مندوں پر خرچ کرے، بلکہ دولت جمع کرنے کی دھن میں لگا رہے۔ ایسے شخص کو اللہ تعالی نے سخت ناپسند کیا ہے۔ سخاوت کرنے والے کو سخی اور بخل کرنے والے کو بخیل کہتے ہیں۔

سوال نمبر3: سخاوت سے متعلق اسوہ رسول بیان کریں۔

جواب: حضور اکرم ﷺ کا ذاتی عمل اور آپ ﷺ کا اسوہ بھی ہمیں یہی بتاتا ہے کہ آپ ﷺ نے ہمیشہ اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کرنے میں پہل کی آپ ﷺ کے دروازے سے کبھی کوئی سائل خالی ہاتھ نہیں گیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ ایک بکری ذبح کی گئی اور اس کا سارا گوشت اللہ تعالی کی راہ میں تقسیم کر دیا گیا حضور اکرم ﷺ تشریف لائے تو دریافت فرمایا کہ بکری میں سے کچھ باقی بھی بچا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ دستی باقی بچی ہے آپ ﷺ نے فرمایا اس دستی کے علاوہ جو اللہ کی راہ میں تقسیم کر دیا گیا ہے وہی در حقیقت باقی اور کام آنے والا ہے۔

سوال نمبر4: سخاوت کے متعلق اسوۃ صحابہ تحریر کریں:

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سخاوت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی سخاوت کی بہترین مثالیں ہیں۔ حضرت عثمان کا سخاوت کی وجہ سے لقب ہی غنی مشہور ہو گیا۔

سوال نمبر5: سخاوت کے معاشرتی فوائد لکھیں:

جواب: سخاوت کو اپنانے سے اخلاق و کردار میں حسن پیدا ہوتا ہے اور دولت کی ہوس ختم ہو جاتی ہے قلبی قلبی طہارت و پاکیزگی اور برکت حاصل ہوتی ہے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ امیر اور غریب میں باہمی محبت اور معاشی خوشحالی کا آغاز ہوتا ہے مال خرچ کرنے سے معاشرے میں دولت کی گردش یکساں رہتی ہے۔

❖ **خالی جگہ پر کریں:**

1. سخاوت کرنے والے کو۔۔۔۔۔ سخی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں
2. بخل کرنے والے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بخیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں
3. آپ ﷺ کے دروازے سے کبھی کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔ سائل۔۔۔۔۔۔۔۔ خالی ہاتھ نہیں گیا۔
4. حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سخاوت کی وجہ سے لقب ہی۔۔۔۔۔۔ غنی۔۔۔۔۔۔ مشہور ہو گیا۔
5. اللہ تعالیٰ۔۔۔۔ سود۔۔۔۔۔۔ کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

❖ **درست جواب پر (√) کا نشان لگائیں**

1) سخاوت کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

i. بخیل
ii. سخی √
iii. منافق
iv. حاسد

2) سخاوت کے مقابلہ میں کون سا لفظ آتا ہے؟

i. عدالت
ii. شجاعت

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

iv. مساوات	**iii. √بخل**

3) سخاوت کی وجہ سے کس صحابی کا لقب غنی مشہور ہو گیا

iii. √حضرت عثمان	i. حضرت ابو بکر صدیق

iv. حضرت علی	ii. حضرت عمر فاروق

4) غزوہ تبوک کے موقع پر کس صحابی نے اپنا سارا مال اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کر دیا؟

iii. √حضرت ابو بکر صدیق	i. حضرت علی

iv. حضرت عبد الرحمن بن عوف	ii. حضرت زید بن حارث

5) اللہ تعالی کس عمل کو پسند کرتا ہے؟

iii. √سخاوت کو	i. منافقت کو

iv. ریاکاری کو	ii. بزدلی کو

میانہ روی

❖ **مختصر سوالات کے جواب دیں**

سوال نمبر1: اخلاقی میانہ روی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اخلاقی میانہ روی یہ ہے کہ گفتگو میں آواز بہت زیادہ بلند ہو نہ بہت زیادہ آہستہ چلنے پھرنے میں غرور تکبر نہ ہو۔ کھانے پینے میں بے صبری کا مظاہر نہ کیا جائے اخلاقی میانہ روی یہ بھی ہے کہ دوسروں درست نہ سمجھا جائے، دوسروں سے گفتگو کرتے وقت صرف اپنا موقف ہی درست نہ سمجھا جائے دوسروں کی بھی بات سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ دوسروں کے آرام و سکون کا خیال رکھنا جاننے والوں اور نہ جاننے والوں کے ساتھ مناسب طریقے سے بات کرنا بھی میانہ روی ہے۔

سوال نمبر2: میانہ روی کے متعلق ایک حدیث تحریر کریں

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

جواب: نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے درست رہنمائی اچھی چال اور میانہ روی نبوت کا پچیسواں حصہ ہے

سوال نمبر3: میانہ کے بارے میں قرآن مجید کی کسی آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے: اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا۔

سوال نمبر4 : میانہ روی اپنانے سے کردار اور شخصیت میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

جواب: اعتدال اور میانہ روی اپنانے سے انسان کی شخصیت اور کردار میں بلندی آتی ہے میانہ روی اپنانے سے فرائض اور ذمہ داریوں کی ادائیگی خوش اسلوبی سے سرانجام دی جاتی ہے

سوال نمبر5: کیا اسلام نے عبادات کے اوقات میں میانہ روی کا خیال رکھا ہے۔

جواب: اسلام میں عبادت اور بندگی کرنے کے جتنے بھی اوقات مقرر کیے گئے ہیں ان میں اعتدال اور میانہ روی کا بے حد خیال رکھا گیا ہے۔

❖ **تفصیلی سوالات کا جواب دیں**

سوال نمبر1: میانہ روی کا مفہوم تحریر کریں

جواب: میانہ روی کا معنی ہے درمیانی راستہ اس سے مراد یہ ہے کہ زندگی گزارتے ہوئے تمام معاملات میں درمیانی راستہ ہی اپنا یا جائے۔ میانہ روی اعتدال پسندی ہے یہ زندگی گزارنے کا بہترین اصول ہے۔

سوال نمبر2: عبادات میں میانہ روی سے کیا مراد ہے؟

جواب: دین اسلام عبادت میں میانہ روی اور اعتدال کی تعلیم دیتا ہے۔ جب آپ ﷺ نے دیکھا کہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ عبادات میں بہت آگے بڑھ گئے ہیں۔ رات بھر نوافل بڑھتے اور دن بھر روزہ رکھتے ہیں آپ ﷺ نے پوری امت کو میانہ روی کا درس دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

"نماز بھی پڑھو، آرام بھی کرو، نفل وروزہ بھی رکھو، کبھی چھوڑ بھی دو۔ تم پر تمہارے جسم اور بیوی بچوں کا بھی حق ہے۔ میں نفلی روزہ رکھتاہوں اور چھوڑ بھی دیتاہوں میں تہجد بھی پڑھتاہوں اور آرام بھی کرتاہوں اور تم میں سب سے زیادہ اللہ تعالی سے ڈرنے والاہوں" گویامیانہ روی اختیار کرنا نبی اکرم ﷺ کی اطاعت اور اطاعت اور اتباع کادوسرانام ہے

سوال نمبر3: معاشرتی زندگی میں میانہ روی کیاہے؟

جواب: اسلام معاشی زندگی میں مختلف اور رویوں میں بھی میانہ روی کی تعلیم دیتاہے اخلاقی میانہ روی یہ ہے کہ گفتگو میں آواز بہت زیادہ بلند ہو نہ بہت زیادہ آہستہ چلنے بھرنے میں غرور وتکبر نہ ہو کھانے پینے میں بے صبری کا مظاہرہ نہ کیاجائے اخلاقی میانہ روی یہ بھی ہے کہ دوسروں سے گفتگو کرتے وقت صرف اپناموقف ہی درست نہ سمجھاجائے۔ دوسروں کی بات بھی سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ دوسروں کے آرام وسکون کاخیال رکھنا، جاننے والوں اور نہ جاننے والوں کے ساتھ مناسب طریقے سے بات کرنااور ان کے لیے آسانیاپیدا کرنا میانہ روی ہے چونکہ زندگی غم اور خوشی کا مجموعہ ہے اس لیے خوشی میں آپے سے باہر نہ ہو جائےں اور غم مس صبر کا رامن نہ چھوڑادیں گویااپنے لباس خوراک گفتگو خیالات اور دوسروں ک ساتھ معاملات میں اعتدال پسند رہنا ہر میانہ روی ہے۔

سوال نمبر4: معاشی زندگی میں میانہ روی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: معاشی میانی روی یہ ہے کہ نہ فضول خرچی کی جائے اور نہ کنجوسی سے کام لیاجائے اسلام نے معاشی مسائل کا حل میانہ روی اختیار کرنے میں تجویز کیاہے۔ سخاوت اور فیاضی سے بہتر کوئی چیز نہیں لیکن اسلام عمل میں بھی بے اعتدالی سے پرہیز کیا ہے اور اس کو اچھا نہیں سمجھا کہ دوسرں کو دے کر تم خود اتنے محتاج بن جاؤ۔ کہ بھیک مانگنے کی نوبت آجائے۔

"اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھاہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں) نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ)

سوال نمبر5: آپ ﷺ نے پوری امت کو میانہ روی کا درس دیتے ہوئے کای ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے پوری امت کو میانہ روی کا درس دیتے ہو ارشاد فرمایا

"نماز بھی پڑھو آرام بھی کرو نفل روزہ بھی رکھو کبھی چھوڑ بھی دو تم پر تمہارے جسم اور بیوی بچوں کا بھی حق ہے۔ میں نفلی روزہ رکھتا ہوں اور چھوڑ بھی دیتا ہوں میں تحجد بھی پڑھتا ہوں اور آرام بھی کرتا ہوں اور تم میں سب سے زیادہ اللہ تعالی سے ڈرنے والا ہوں گویا میانہ روی اختیار کرنا نبی اکرم ﷺ کی اطاعت اور اتباع کا دوسرا نام ہے۔

❖ خالی جگہ پر کریں:

1. میانہ روی کا معنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ درمیانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ راستہ
2. جسم کو۔۔۔۔۔۔۔ تندرست۔۔۔۔۔۔۔ رکھنے کے لیے اچھی خوراک اور آرام کی بھی ضرورت ہے۔
3. زندگی، غم اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خوشی۔۔۔۔۔۔۔ کا مجموعہ ہے
4. معاشی میانہ روی یہ کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہ فضول خرچی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی جائے اور نہ ہی کنجوسی۔
5. اسوۂ رسول ﷺ ہم سب کے لیے۔۔۔ مشعل راہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

❖ درست فقروں کے سامنے (√) اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

1. میانہ روی اختیار کرنے والا محتاج ہو جاتا ہے۔ ×
2. فیشن پرستی کی وجہ سے معاشرتی مسائل بڑھ رہے ہیں۔ ×
3. اسلامی تعلیمات انسانی فطرت کے عین مطابق ہیں۔ √
4. میانہ روی معاشی استحکام کی ضمانت ہے۔ √
5. جائز کاموں پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنا چاہیے ×

❖ درست جواب پر (√) کا نشان لگائیں:

1) زندگی گزارنے کا بہترین اصول کیا ہے؟

i. √ میانہ روی
ii. بخل
iii. بزدلی
iv. فضول خرچی

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

2) اسلام نے کس عمل سے منع کیا ہے؟

iii. √رہبانیت سے
i. نفل عبادت سے
iv. تہجد پڑھنے سے
ii. روزے رکھنے سے

3) میانہ روی کا کیا مطلب ہے؟

iii. الٹا راستہ
i. سیدھا راستہ
iv. غلط راستہ
ii. √درمیانی راستہ

4) غم میں کس چیز کا دامن نہ چھوڑا جائے

iii. مساوات
i. سخاوت
iv. √صبر
ii. جذبات

مساوات

❖ **مختصر سوالات کے جوابات دیں:**

سوال نمبر1: اسلام میں مساوات سے کیا مراد ہے؛

جواب: اسلام میں مساوات سے مراد ہے کہ تمام انسان برابر ہیں تما انسانوں کو ایک جیسے حقوق حاصل ہیں اور قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔

سوال نمبر2: قرآن میں اللہ تعالی نے قوموں اور قبیلوں کی تقسیم کا کیا مقصد بیان فرمایا؟

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالی نے قوموں اور قبائل کی تقسیم کا مقصد محض شناخت اور تعارف بیان فرمایا ہے۔

سوال نمبر3: حج کے موقع پر کس طرح مساوات کا عملی مظاہرہ ہوتا ہے؟

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

جواب: حج کے موقع پر تمام مسلمان ایک جیسا لباس پہن کر ایک جیسے اعمال انجام دیتے ہیں۔

سوال نمبر4: خطبہ حجتہ الودع کے موقع پر آپ ﷺ نے مساوات کو کس طرح بیان فرمایا؟

جواب: خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے مساوات کی تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ لوگو تمہارا رب ایک ہے تمہارا باپ ایک ہے تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بنے تھے۔ تم میں اللہ تعالی کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی برتری حاصل نہیں۔ کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں۔ فضیلت صرف تقوی ک بنیاد پر ہے۔

سوال نمبر5: اسلامی عبادات سے ہمیں مساوات کے بارے میں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: تمام اسلامی عبادات اللہ تعالی کی وحدانیت کے ساتھ ساتھ انسانی مساوات کا بھی درس دیتی ہے نماز میں سب لوگ ایک ہی صف میں کھڑے ہو کر انسانی مساوات کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں حج کے موقع پر تمام مسلمان ایک جیسا لباس پہن کر ایک جیسے اعمال انجام دیتے ہیں

سوال نمبر6 : ہمیں اسوہ حسنہ سے مساوات کے بارے میں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ میں ہمیں مساوات کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں آپ ﷺ نے قبائلی تفاخر اور نسلی امتیازات کی بنیادوں پر استوار معاشرے کو مساوات اور برابری کے سنہری اصولوں سے آراستہ کیا۔ برتری اور عزت کا معیار فقط تقوی اور پرہیز گاری کو رکھا مساوات کے سنہری اصولوں پر چلتے ہوئے صحابہ کرام کی کثیر تعداد نے ایک مثالی معاشرہ قائم کیا۔ یہ ایسا معاشرہ تھا جس میں زندگی کے ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے کو ان کی معاشی اور معاشرتی زندگی کا حصہ دیا جاتا تھا۔ ذات، پات، نسل اور رنگ کے امتیازات کو ختم کر دیا گیا تھا۔ قانون کی نظر میں آقا اور غلام سب برابر تھے۔

- **خالی جگہ پر کریں۔**

1. اسلام میں تمام انسان۔۔۔۔۔۔۔۔۔برابر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں
2. تمام انسان۔۔۔۔۔ آدم۔۔۔۔۔۔۔۔ کی اولاد ہیں

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

3. اسلام میں عزت کا معیار۔۔۔۔۔۔۔ تقوی۔۔۔۔۔ ہے

4. حج کے موقع پر تمام مسلمان ایک جیسا۔۔۔۔۔ لباس۔۔۔۔۔۔ پہنتے ہیں۔

5. تم سب آدم کی اولاد ہو اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ آدم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مٹی سے بنے تھے۔

❖ **درست فقروں کے سامنے (√) کا نشان لگائیں۔**

1. مساوات کے معنی برابری کے ہیں۔ √
2. آپ ﷺ نے مسجد نبوی میں خطبہ حجتہ الوداع ارشاد فرمایا۔ ×
3. ایک دفعہ ایک بڑے خاندان کی عورت نے چوری کی √
4. قانون کی نظر میں سب برابر نہیں ہوتے ×
5. عبادات مساوات کا درس دیتی ہیں √

❖ **درست جواب پر (√) کا نشان لگائیں۔**

1) سب انسان کس کی اولاد ہیں

i. حضرت نوح علیہ السلام
ii. √حضرت آدم علیہ السلام
iii. حضرت زکریا علیہ السلام
iv. حضرت موسی علیہ السلام

2) چوری کرنے والی عورت کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

i. √ قریش
ii. بنو نجار
iii. بنو غفار
iv. خزرج

3) عزت و تکریم کا معیار کیا ہے؟

i. مال و دولت
ii. سخاوت
iii. √ تقوی
iv. ذات پات

4) خاندانوں اور ذاتوں کی تقسیم کا مقصد کیا ہے؟

i. √شناخت اور تعارف
ii. مرتبہ اور بڑائی
iii. حکومت اور عہدہ
iv. رعب و دبدبہ

5) چوری کے الزام میں گرفتار عورت کی لوگوں نے کس سے سفارش کروائی؟

i. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ
ii. حضرت عمر رضی اللہ عنہ
iii. حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ
iv. √حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

محنت کی عظمت

❖ **مختصر سوالات کے جواب دیں؟**

سوال نمبر1: نبی کریم کی محنت کی برکات سے کتنے عرصہ میں بڑا انقلاب آیا؟

جواب: نبی کریم کی محنت کی برکات سے تئیس سال کے مختصر عرصہ میں بڑا انقلاب آیا۔

سوالنمبر2: کوئی دو مثالیں دیں جن سے معلوم ہو کہ آپ ﷺ اپنے کام خود کیا کرتے تھے۔

جواب: بکریوں کا دودھ دولیا کرتے تھے، کپڑوں پر پیوند لگالیتے تھے گھر کی صفائی کر لیا کرتے تھے۔

سوال نمبر3: خلفائے راشدین کے پیشے بتائیں۔

جواب: پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی کپڑے کا کاروبار کرتے تھے۔ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق کا پیشہ تجارت تھا۔ تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی کا بہت بڑا کاروبار تھا۔ آپ ﷺ کے تجارتی قافلے مکہ مکرمہ سے دیگر علاقوں تک جاتے تھے چوتھے خلیفہ راشد حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ محنت اور مزدری کرتے تھے۔

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

سوال نمبر4؛ تین انبیاء کرام کے نام بتائیں جنھوں نے گلہ بانی کی۔

جواب: حضرت ابراہیم حضرت یعقوب اور حضرت موسی نے گلہ بانی کی۔

سوال نمبر5: حضرت علی رضہ کے روزگار کا ذریعہ کیا تھا؟

جواب: حضرت علی کے روزگار کا ذریعہ محنت اور مزدوری تھا۔

❖ تفصیلی سوالات کے جوابات دیں

سوال نمبر1: محنت کی عظمت سے کیا مراد ہے؟

جواب: محنت کی عظمت سے مراد یہ کہ اللہ تعالی کی دی ہوئی جسمانی صلاحیتوں کو پوری طاقت سے استعمال میں لاکر کوئی کام کرنا اور اسے ہلکانہ سمجھنا۔ اسلام میں ہاتھ سے کام کرکے روزی کمانے کی بہت فضیلت ہے۔ محنت مزدوری کرکے روزی روزی کمانے والے کو اللہ تعالی بے حد پسند فرماتا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا" اللہ تعالی اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنے بندوں کو حلال روزی کی تلاش میں محنت کرتا اور تکلیف اٹھاتا دیکھے۔

سوال نمبر2: ابنیاء کرام کیا کام کرتے تھے؟

جواب: ابنیاء کرام نے اپنے اپنے حالات کے مطابق مختلف کام کرنے روزی کمائی حضرت آدم علیہ السلام کاشت کاری کیا کرتے تھے۔ حضرت نوح علیہ السلام بڑھی کا کام کرتے تھے۔ حضرت ادریس علیہ السلام کپڑے سیتے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام تجارت کرتے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام لوہے کا کام کرتے تھے انہیں مختلف آلات بنانے کا کمال حاصل تھا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام گلہ بانی اور کاشت کاری کرتے تھے اس طرح حضرت یعقوب اور حضرت موسی نے بھی گلہ بانی کی۔ گویا ہاتھ کی کمائی سے روزی حاصل کرنا انبیاء کرام علیہ السلام کی سنت ہے۔

سوال نمبر3: آپ ﷺ کی مبارک زندگی سے محنت کی عظمت کا کیا سبق ملتا ہے؟

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

جواب: محنت کی عظمت کا سبق رسول اکرم ﷺ کی حیات طیبہ سے بھی ملتا ہے آپ ﷺ گلہ بانی اور تجارت کیا کرتے تھے ۔ آپ ﷺ اپنے ذاتی کام خود کر لیا کرتے تھے بکریوں کا دودھ دو لیا کرتے تھے کپڑوں پر پیوند لگا لیتے تھے لکڑیاں لے آیا کرتے تھے گھر کی صفائی کر لیا کرتے تھے

سوال نمبر4: صحابہ کرام کس طرح روزی کماتے تھے ؟

جواب: پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی کپڑے کا کاروبار کرتے تھے۔ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق کا پیشہ تجارت تھا۔ تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی کا بہت بڑا کاروبار تھا۔ آپ ﷺ کے تجارتی قافلے مکہ مکرمہ سے دیگر علاقوں تک جاتے تھے چوتھے خلیفہ راشد حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ محنت اور مزدوری کرتے تھے۔ ام المومنین حضرت خدیجہ الکبری تجارت کرتی تھیں ہجرت مدینہ کے بعد انصار صحابہ کرام نے جب مہاجر صحابہ کرام کو اپنے کاروبار میں حصہ دار بننے کی دعوی تو انہوں نے ان پر انحصار کرنے کی بجائے خود کام کرنے کو ترجیح دی۔

سوال نمبر5: محنت کرنے کے کیا فائدے ہیں ؟

جواب: محنت کے بے شمار فوائد ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں

1. محنت کرنے والے کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔
2. محنت کرنے سے خوشحالی آتی ہے
3. محنت سے عزت نفس میں اضافہ ہوتا ہے۔
4. محنت کرنے سے خودداری قائم رہتی ہے۔
5. محنت کرنے والا غرور اور تکبر سے دور رہتا ہے
6. محنت سے صحت اچھی رہتی ہے
7. محنت سے معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

❖ درست جواب پر (√) کا نشان لگائیں۔

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

1) آپ ﷺ نے مزدور کی مزدوری کب ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے؟

i. پسینہ خشک ہونے سے پہلے
ii. پسینہ خشک ہونے کے بعد
iii. کام شروع کرنے سے پہلے
iv. کام کے دوران

2) کون سے صحابی کپڑے کا کاروبار کرتے تھے؟

i. حضرت ابو بکرؓ
ii. حضرت عمر فاروقؓ
iii. حضرت عثمانؓ
iv. حضرت علی

3) کون سے نبی بڑھی کا کام کرتے تھے؟

i. حضرت نوح علیہ السلام
ii. حضرت یعقوب علیہ السلام
iii. حضرت ہود علیہ السلام
iv. حضرت ابراہیم علیہ السلام

4) انسان کی عظمت کا راز کس چیز میں پوشیدہ ہے

i. تجارت
ii. محنت
iii. سیاست
iv. ذہانت

5) خودداری کس طرح قائم رہ سکتی ہے؟

i. کپڑے سی کر
ii. کاشت کاری کرکے
iii. تجارت کرکے
iv. محنت کرکے

❖ خالی جگہ پر کریں:

1. اسلام میں ہاتھ سے ۔۔۔۔۔۔۔روزی۔۔۔۔۔۔۔ کمانے کی بڑی فضیلت ہے۔
2. آپ ﷺ نے مسجد نبوی کی تعمیر میں عام۔۔۔۔۔۔مزدور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی طرح حصہ لیا۔
3. حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کا پیشہ۔۔۔۔۔ تجارت۔۔۔۔ تھا۔

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

4. حضرت ۔۔۔۔۔۔ داؤدؑ ۔۔۔۔۔۔۔ کو آلات بنانے میں مہارت حاصل تھی۔

5. محنت کرنے سے ۔۔۔۔۔۔ معاشرہ ۔۔۔۔۔۔ ترقی کرتا ہے

ماحول کی آلودگی اور اسلامی تعلیمات

❖ مختصر سوالات کے جواب دیں۔

سوال نمبر1: فضائی آلودگی کے اہم اسباب کیا ہیں؟

جواب: کیمیائی صنعتوں کے کارخانوں سے نکلنے والا زہریلا دھواں تمباکو نوشی اور بے تحاشہ ٹریفک کا دھواں فضائی آلودگی کے اہم اسباب ہیں

سوال نمبر2: آپ ﷺ نے پانی کے متعلق کیا ہدایات فرمائیں؟

جواب: آپ ﷺ نے پانی کو ایک نعمت قرار دیا اور ضائع کرنے سے سختی سے منع کیا۔

سوال نمبر3: آبی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: پانی کی آلودگی آبی آلودگی کہلاتی ہے۔ مختلف فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی میں زہریلے کیمیائی مادے ہوتے ہیں جس سے پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر4: صوتی آلودگی کسے کہتے ہیں؟

جواب: صوتی آلودگی سے مراد ایسی تمام آوازیں جو ہماری سماعت کو نقصان پہنچائیں اور ہمیں ذہنی طور پر پریشان کریں۔

سوال نمبر5: صاف ستھرے رہنے والوں کے متعلق اللہ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ "اور اللہ تعالی پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

❖ **تفصیلی سوالات کا جواب دیں۔**

سوال نمبر1 : ماحول کی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

جواب: ہمارے ماحول میں ایسے اجزا کا شامل ہو جانا جو صحت کے لیے نقصان دہ ہوں ماحول کی آلودگی کہلاتا ہے

سوال نمبر2: ماحول کی آلودگی کے اسباب کیا ہیں؟

جواب: ماحول کو آلودہ کرنے میں فیکٹریوں سے نکلنے والا زہریلا مواد اور دھواں روز بروز بڑھتی ہوئی ٹریفک کا شور گاڑیوں کا دھواں کوڑا کرکٹ اور گندگی کے ڈھیر، کھادوں اور زہریلی ادویات کا غیر ضروری استعمال درختوں اور جنگلات کی غیر ضروری کٹائی اور شہروں کی آبادی کے پھیلاؤ میں ناقص منصوبہ بندی شامل ہیں۔

سوال نمبر3: شجر کاری سے متعلق آپ کا کیا طرز عمل تھا؟

جواب: آپ ﷺ نے صحابہ کرام ؓ کے ساتھ مل کر شجر کاری میں حصہ لیا اور سایہ دار درختوں کے نیچے گندگی پھیلانے سے منع فرمایا آپ ﷺ نے درخت لگانے کے فضائل بیان فرمائے۔

سوال نمبر4: شور کی آلودگی کے کیا نقصانات ہو رہے ہیں؟

جواب: شور سے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں لوگ ذہنی اور اعصابی تناؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

سوال نمبر5: ہم اپنے ماحول کو کس طرح بہتر بنائیں؟

جواب: ماحولیاتی آلودگی ایک عالمگیر مسئلہ ہے جس سے نبرد آزما ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ جگہ جگہ کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ شجر کاری کے موسم میں زیادہ سے زیادہ درخ لگائیں اور ان کی دیکھ بھال کریں ہمیں چاہیے کہ ہم ٹریفک قوانین کی پابندی کریں اور ہارن کا استعمال کم سے کم کریں آبادی کے اندر یا قریب کسی قسم کی فیکٹریاں نہ لگائیں۔ لاؤڈ سپیکرز کا استعمال بھی کم کریں۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات پر عمل کریں تو ہمارا ماحول کی آلودگی نہ صرف کم ہو جائے گی بلکہ اس میں خوبصورتی پیدا ہو سکتی ہے۔

❖ **درست فقروں کے سامنے (√) کا نشان لگائیں اور غلط کے سامنے (×) کا نشان لگائیں**

1. ماحولیات سے آلودگی ایک عالمگیر مسئلہ ہے √
2. شور آلودگی س نفسیاتی مسائل بڑھتے ہیں √

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

3. ہم اسلامی تعلیمات پر عمل کریں تو ہمارے ماحول کی آلودگی کم ہو جائے گی √

4. صفائی کا خیال رکھنا صرف حکومت کا کام ہے۔ ×

5. پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ √

❖ درست فقروں کے سامنے (√) کا نشان لگائیں

1. صفائی اور پاکیزگی کو اسلام میں کیسی حیثیت حاصل ہے؟

i. سطحی
ii. √ بنیادی
iii. آفاقی
iv. ادنی

2. رسول اللہ ﷺ نے کس چیز کو نصف ایمان قرار دیا ہے؟

i. شجر کاری
ii. خوشبو
iii. آہستہ بولنا
iv. √ صفائی

3. قرآن مجید میں کس آواز کو بری آواز کہا گیا ہے؟

i. شیروں کی
ii. گیدڑوں کی
iii. √ گدھوں کی
iv. کتوں کی

4. آلودگی کے خاتمے کے لیے آپ ﷺ نے کس چیز کے فضائل بیان کیے؟

i. √ درخت لگانے کے
ii. کھیتی باڑی کے
iii. تجارت کے
iv. صفائی کے

5. قرآن مجید میں بولنے کا کیا ادب بیان کیا گیا ہے؟

i. اونچا بولو
ii. √ آہستہ بولو
iii. کم بولو
iv. زیادہ بولو

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

حقوق العباد

❖ **مختصر سوالات کے جواب دیں؟**

سوال نمبر1: مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت بیان کریں؟

جواب: بیماریوں کی عیادت کرنے والوں کے لیے اللہ تعالی کے فرشتے دعا گو رہتے ہیں، آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کے لیے صبح کے وقت جاتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور جو مسلمان شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔

سوال نمبر2: قطع رحمی کرنے والے کے بارے میں حدیث شریف میں کیا وعید آئی ہے۔

جواب: آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہو گا

سوال نمبر3: مہمان کی عزت کرنے کے بارے کوئی حدیث بیان کریں؟

جواب: آپ ﷺ کا ارشاد ہے

جو کوئی اللہ تعالی اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس پر لازم ہے کہ مہمان کا احترام کرے

سوال نمبر4: مریض کی عیادت کے کوئی دو آداب بیان کریں؟

جواب: ہمیں چاہے کہ ہم مریضوں کی عیادت کے لیے ضرور جائیں ہو سکے تو ان کے لیے پھولوں کا تحفہ لے کر جائیں۔ ان کو حوصلہ دیں۔ ان کی خدمت کریں اور ہمدردی سے پیش آئیں۔ اگر انھیں مالی ضرورت پیش ہو تو اپنی طاقت کے مطابق پوری کر دی جائے۔

سوال نمبر5: حضور اپنے مہمانوں سے کیسا سلوک کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کے گھر میں جب بھی مہمان آتا تو آپ ﷺ اس کی خوب خدمت کرتے۔

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074

❖ **تفصیلی سوالات کا جواب دیں:**

سوال نمبر1: اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حقوق العباد واضح کریں:

جواب؛ حقوق حق کی جمع ہے عباد عید کی جمع ہے جس کے معنی بندہ کے ہیں حقوق العباد سے مراد بندوں کے وہ حقوق ہیں جن کا ادا کرنا فرض ہے۔ ان میں والدین اولاد پڑوسی رشتے دار مہمان، مریض، مسافر اور خادم وغیرہ شامل ہیں اسلام نے حقوق العباد کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے اللہ تعالیٰ اپنے حقوق تو معاف فرمادے گا لیکن بندوں کے حقوق کو جب تک حق دار معاف نہیں کریں گے اللہ تعالیٰ بھی معاف نہیں کرے گا۔

سوال نمبر2: رشتے داروں کے حقوق کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اور رشتہ داروں کا ان کا حق دہ۔

رشتہ داری جوڑنے سے اللہ تعالیٰ انسانوں کے رزق میں فراخی اور وسعت پیدا کر دیتا ہے اور رشتہ داری کا خیال رکھنے والے کی عمر میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے رشتہ داری اور صلہ رحمی اختیار کرنے والوں کے رزق اور عمر میں بے انتہا برکت اور اضافہ ہوتا ہے اور قطع رحمی کرنے والے کا رزق کم ہو جاتا ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس کو یہ پسند ہو کہ اس کی روزی میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو تو اس کو چاہے کہ صلہ رحمی کرے۔ آپ ﷺ نے رشتہ داروں سے تعلق توڑنے سے منع کیا ہے آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

"رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں دخل نہ ہو گا"

سوال نمبر3: مہمان نوازی کی اہمیت کیا ہے؟

جواب: اسلام نے مہمانوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت قرار دیا ہے اور ان کے حقوق ادا کرنے کی تاکید کی ہے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بے حد مہمان نواز تھے آپ ﷺ کے گھر میں جب بھی کوئی مہمان آتا تو آپ ﷺ اس کی خوب خدمت

کرتے اس کی ضرورتوں کا خیال رکھتے اس کی کسی بات کا برا مناتے اسے عزت و تکریم سے رخصت کرتے آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

" جو کوئی اللہ تعالی اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس پر لازم ہے کہ مہمان کا احترام کرے "

سوال نمبر4: مریضوں کے حقوق بیان کریں؟

جواب: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق ہے کہ جب وہ بیمار پڑ جائے تو اس کی عیادت کرے بیماروں کی خدمت کرنا ان کی دیکھ بھال کرنا ان کے علاج معالجے میں مدد کرنا اور ان کی شفایابی کے لیے اللہ تعالی سے دعا کرنا ان کے حقوق ہیں۔ جن کا خیال رکھنا فرض ہے حدیث قدسی ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے ابن آدم میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی بندہ کہے گا اے پرودگار آپ ساری کائنات کے رب ہیں بھلا آپ کی عیادت کیسے کرتا؟ اللہ تعالی فرمائے گا کہ میرا فلا ں بندہ بیمار تھا اور تو جانتا تھا مگر تو نے اس کی عیادت نہیں کی اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے بھی وہیں پاتا۔

❖ **خالی جگہ پر کریں ؟**

1. **عبد کے معنی۔۔۔۔۔بندہ۔۔۔۔۔کے ہیں**
2. **بیماروں کی۔۔۔۔۔۔۔۔عیادت۔۔۔۔۔۔۔۔کرنی چاہیے۔**
3. **مہمان نوازی۔۔۔۔۔۔اسلامی۔۔۔۔۔۔معاشرے کی خوبی ہے۔**
4. **رشتہ داروں سے۔۔۔۔۔تعلق۔۔۔۔۔۔۔توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہو گا۔**

❖ **درست جواب پر(√) کا نشان لگائیں؛**

1) وات ذالقربی حقہ کس سورۃ کی آیت ہے ؟

iii. √سورہ بنی اسرائیل　　　i. سورہ کہف

iv. سورہ خان　　　ii. سورہ اخلاص

2) رشتے دار بیمار ہو جائیں تو ہمیں کیا کرنا چاہئے ؟

iii. ان سے تعلق توڑ لیں — i. ان کے گھر نہ جائیں

iv. پڑوسیوں سے خیال رکھنے کو کہیں — ii. √ان کی عیادت کریں

3) بیماروں کی عیادت کرنے والے کے لیے فرشتے کیا کرتے ہیں؟

iii. ایصال ثواب — i. √دعا

iv. حج — ii. تسبیح

4) میزبان کے گھر میں کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے اسے:

iii. سکون ہو — i. خوشی ہو

iv. √پریشانی ہو — ii. فائدہ ہو

5) مندرجہ ذیل میں سے کون سی بات مریض کے حقوق میں شامل نہیں؟

iii. √اس کے پاس زیادہ دیر بیٹھنا — i. اسے حوصلہ دینا چاہیے

iv. اس کی شفایابی کی دعا کرنا — ii. اس کی خدمت کرنی چاہیے

کمپوزنگ: عمر فوٹو کاپی اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ ایڈریس: گورنمنٹ اسلامیہ کالج مین گیٹ نمبر2 کالج روڈ قصور 0305-2791074